دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی سے اجازت لینا

فتوی نمبر: WAT-451

تاریخ اجراء: 20جمادی الاخری 1443ھ/24جنوری 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیادوسری شادی کے لئے پہلی بیوی سے اجازت لیناضروری ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شرعی طور پہ مرد کودوسری شادی کرنے کے لئے پہلی بیوی سے اجازت لیناضروری نہیں،البتہ جس ملک میں رہتے ہوں،وہاں اگریہ قانون ہوکہ دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی کی اجازت لیناضروری ہے،توپھر قانونی دشواریوں سے بچنے کے لئے پہلی بیوی سے اجازت لے لی جائے،کیونکہ غیر قانونی کام کے مرتکب ہوکر پکڑے جانے کی صورت میں یا توجھوٹ بولناپڑے گایارشوت دینی پڑے گی یا گرفتاری وغیرہ کی صورت میں ذلت اٹھاناپڑے گی،اور شریعت مطہرہ ان کاموں کی اجازت نہیں دیتی۔

البتہ اگرکسی نے پہلی زوجہ سے اجازت لئے بغیر دوسرانکاح کرلیا،توبقیہ شرائط مکمل ہونے کی صورت میں نکاح ہو جائے گا۔

نیزیہ بھی خیال رہے کہ ایک سے زیادہ بیویاں ہوں،توشوہرپرفرض ہے کہ وہ ان کے درمیان عدل وانصاف قائم رکھے۔کن چیزوں میں کس طرح عدل وانصاف کرناہے،اس کے لیے کسی معتمد سنی مفتی صاحب کے پاس جاکریافون کرکے تفصیلی معلومات لے لی جائے۔

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمدنوید چشتی عفی عنہ